سوال

(412) رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک عورت کا اس کے ایک بیٹے کے ساتھ ملکر دودھ پیا تھا' اس عورت کا شوہر فوت ہوگیا' اس نے عدت پوری ہونے کے بعد ایک اور شخص سے شادی کرلی' جس سے اس کے ہاں بیٹے پیدا ہوئے کیا اس دوسرے شوہر کے بیٹے بھی میرے بھائی ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح جس طرح سوال میں مذکور ہے اور آپ نے دو سال کی عمر کے اندر اندر پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پیے ہیں تو پہلے شوہر کی اولاد آپ کے ماں باپ کی طرف سے رضاعی بھائی ہیں اور دوسرے شوہر کی اولاد صرف ماں کی طرف سے آپ کے رضاعی بھائی ہیں' اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سورۃ النساء میں محرمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

حُرِّمَت عَلَيكُم أُمَّهـٰتُكُم وَبَناتُكُم ... ٢٣ ... سورة النساء

''تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں حرام کردی گئی ہیں ''۔

پھر اس کے بعد فرمایا :

وَأُمَّهـٰتُكُمُ الّـٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ... ٢٣ ... سورة النساء

''اور وہ مائیں جنھوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں بھی حرام کردی گئی ہیں ''۔

اور نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے :

((یحرم من الرضاعة ما یحرم من النسب)) (صحیح البخاری)

''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں ''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص376

محدث فتویٰ